# روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

ہفتہ 12- دسمبر 1998ء 22 شعبان 1419 ہجری - 22 فتح 1377 ہش جلد 48-83 نمبر 278


## خدا کی خاطر محبت کرنے والے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا۔ کہاں ہیں وہ لوگ جو میرے جلال اور میری عظمت کیلئے ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے۔ آج جبکہ میرے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہیں میں انہیں اپنے سایۂ رحمت میں جگہ دوں گا۔

(مسلم کتاب البرّ والصلّۃ باب فی فضل الحُبّ فی اللّٰہ)


Digitized by Khilafat Library Rabwah


جلسہ سالانہ قادیان 1998ء کے لئے لندن سے حضرت خلیفۃ المسیح کا اختتامی خطاب

# گزشتہ چند سال میں بھارت میں 16 لاکھ افراد احمدی ہوئے

## یہ ایام پھر نہ ملیں گے اور کہانیاں باقی رہ جائیں گی

(قسط اوّل)

لندن: 7- دسمبر 1998ء - سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں قادیان کے 107 ویں جلسہ سالانہ کے لئے اختتامی خطاب ارشاد فرمایا۔ جو ایم ٹی اے کی وساطت سے قادیان میں موجود جلسہ سالانہ کے شرکاء نے اور ساری دنیا میں احباب و خواتین نے سنا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اس سال جلسہ سالانہ پر خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے دس ہزار نومبائع احمدی تشریف لائے اور مجموعی حاضری خدا کے فضل سے سولہ ہزار تھی۔ الحمدللہ۔

حضور ایدہ اللہ تین بجے اختتامی خطاب کے لئے تشریف لائے تلاوت مکرم حافظ فضل ربی صاحب نے کی اور اردو ترجمہ بھی پیش کیا۔ بعدازاں عزیز کرشن احمد پٹیل نے حضرت مسیح موعود کا کلام پیش کیا جس کا ایک شعر یہ ہے۔

میں تھا غریب و بیکس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر

اس کے بعد ایم ٹی اے پر حضور کے مشہور پروگرام چلڈرن کلاس کے بچوں نے حضرت مصلح موعود کی قادیان کی یاد میں کہی گئی نظم۔

ہے رضائے ذات باری اب رضائے قادیاں
مدعائے حق تعالیٰ مدعائے قادیاں

ترانے کے رنگ میں پیش کی۔ جس کے بعد اردو کلاس کے بچوں نے اس نظم کے جواب میں حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مسیح موعود کی نظم۔

سیدا ہے آپ کو شوق لقائے قادیاں
ہجر میں خوں بار ہیں یاں چشم ہائے قادیاں

ترانے کے رنگ میں سنائی۔

بعدازاں پاکستان کے وقت کے مطابق تین بج کر 25 منٹ پر اور قادیان کے وقت کے مطابق تین بج کر 55 منٹ پر حضور ایدہ اللہ نے خطاب شروع فرمایا جو لگ بھگ ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہا۔

حضور ایدہ اللہ نے سورہ مجادلہ کی آیات 21-22 کی تلاوت کے بعد اس کا ترجمہ بیان فرمایا اور پھر فرمایا کہ اس وقت قادیان کی آج کی صورت حال یہ ہے کہ اختتامی اجلاس میں یعنی موجودہ اجلاس سے پہلے اجلاس میں جناب بچہ سنگھ لنگاہ صاحب وزیر انڈسٹری پنجاب تشریف لائے اور دو صوبوں کے وزرائے اعلیٰ کے خیر سگالی کے پیغامات سنائے گئے۔ جن وزرائے اعلیٰ کے پیغامات سنائے گئے وہ جناب پرکاش سنگھ بادل صاحب وزیر اعلیٰ پنجاب اور جناب شانتا کمار صاحب وزیر اعلیٰ ہماچل پردیش ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آج اس وقت سٹیج کے بائیں طرف چوتھے پانچویں اور چھٹے نمبر پر بالترتیب جناب آر ایل بھاٹیہ صاحب سابق وزیر خارجہ بھارت' جناب تربت راجندر سنگھ صاحب سابق وزیر تعلیم اور پریتم سنگھ بھاٹیا صاحب ممبر گوردوارہ پربندھک کمیٹی تشریف فرما ہیں۔ حضور نے فرمایا یہ ہمارے معزز مہمان ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے اپنا خطاب شروع کرتے ہوئے فرمایا کہ عزیزم پٹیل نے جو نظم سنائی ہے۔ اس کا ایک شعر یہ ہے کہ

میں تھا غریب و بیکس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر

یہ شعر قادیان اور جماعت احمدیہ کی ترقی کا وہ حال بیان کر رہا ہے کہ خدا نے کس طرح ترقی دی اور رفتہ رفتہ قادیان کو کس طرح بڑھایا۔ اس کا آنکھوں دیکھا حال حضرت مسیح موعود کے ایک رفیق محترم نواب خان صاحب ولد شیخ احمد خان صاحب تحصیل پنڈی گھیپ ضلع کیمبل پور (حال اٹک) کی زبانی رجسٹر روایات رفقاء جلد نمبر 3 صفحات نمبر 23 تا 35 میں درج ہے۔ ایک سادہ سا انسان اپنا آنکھوں دیکھا حال پیش کر رہا ہے۔

### مسیح موعود کا تذکرہ

وہ لکھتے ہیں کہ میں مسمی پیرا خان صاحب کی اولاد میں سے ہوں جنہوں نے یہ شہر آباد کیا تھا۔ انہوں نے لکھا ہے کہ میری عمر 11 سال تھی کہ میرے والد فوت ہو گئے۔ میں مسجد میں بغرض تعلیم جایا کرتا تھا۔ جہاں کے مولوی صاحب کا نام میاں یحیٰ ہے۔ حضور نے فرمایا یہ لگ بھگ 1858ء کی بات ہے جب ابھی حضرت مسیح موعود کی بعثت نہ ہوئی تھی۔ لوگ مسجد میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ آج زمانہ خراب ہو گیا ہے ایک دوسرے کا کوئی لحاظ نہیں رہا۔ ہمدردی اٹھ گئی ہے۔ ماں بیٹی اور باپ بیٹے میں اختلاف ہے۔ بیویاں خاوند کی عزت نہیں کرتیں۔ عورتوں کا راج ہے۔ اس پر مولوی صاحب نے کہا کہ یہ زمانہ بدلے گا۔ امام مہدی کا زمانہ بالکل قریب ہے جس کے طفیل دنیا پھر سے ہدایت پر قائم ہو گی وہ وقت چودھویں صدی کا ہو گا۔ اس میں ابھی کئی سال باقی ہیں۔ لوگوں نے کہا کہ امام مہدی سید ہو گا اور مکہ میں پیدا ہو گا۔ مولوی صاحب نے کہا کہ جہاں اللہ کی مرضی ہو گی وہیں سے ہو گا۔ لوگوں نے سوال کیا کہ امام مہدی کے کیا نشانات ہیں۔ مولوی صاحب نے کہا کہ جب وہ دعویٰ کرے گا تو لوگ اس کی مخالفت کریں گے۔ جس طرح پہلے رسولوں کی مخالفت کی گئی۔ اس کے مخالف طرح طرح کے جھوٹے الزامات لگائیں گے۔ جو اس کو مان لیں گے خدا ان کے گناہ اس طرح معاف کر دے گا جس طرح بچہ ہوتا ہے۔ مولوی صاحب سے کہا گیا کہ پورے حالات بتائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ہم تم مر چکے ہوں گے۔ میرے پوتے اس کو قبول نہیں کریں گے اور اس کی برکت سے محروم رہ جائیں گے۔ اس وقت ایک کالا گدھا ہو گا جو سینکڑوں میل کا سفر بڑی تیزی سے طے کرے گا۔ ہزاروں من کا بوجھ اٹھالے گا۔ لاہور کا سبزی فروش اپنی سبزی پشاور میں بیچ کر شام کو گھر پہنچ جائے گا۔ نہریں نکالنے سے دریا سوکھ جائیں گے۔ زمین بڑی زرخیز ہو گی۔ لوگوں نے یہ باتیں سن کر مذاق کیا کہ بھلا اس طرح کا بھی کوئی گدھا ہو سکتا ہے؟

نواب خان صاحب لکھتے ہیں کہ ہمارا ایک مقدمہ راولپنڈی میں تھا۔ میں وہاں گیا ایک مسجد میں نماز کے بعد چند آدمی باتیں کر رہے تھے۔ کہ پنجاب میں ایک شخص نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے۔ مقدمہ کے لئے بار بار راولپنڈی آنا ہوتا تھا۔ دوبارہ گیا لیکن اس مسجد میں نہ جا سکا۔ چھ ماہ کے بعد دوبارہ گیا اور اسی مسجد میں گیا۔ چند آدمی باتیں کر رہے تھے ان میں سے ایک باہر سے آیا تھا۔ اس نے کہا کہ پنجاب والے آدمی نے مہدی ہونے کا دعویٰ کر دیا ہے۔ وہ کوئی جادوگر لگتا ہے۔ جو بڑا مولوی اس کے پاس جاتا ہے وہ اس کے ساتھ مل جاتا ہے۔ جہلم کا بڑا مولوی اس سے ملنے گیا اور اس کے ساتھ مل گیا۔ نواب خان صاحب لکھتے ہیں کہ میں اس شخص کے پاس جاتا ہوں اگر وہ اچھا آدمی ہوا تو میں اس سے اپنے مقدمے کے بارے میں دعا کراؤں گا۔ صبح انہوں نے کہہ دیا کہ میں پنجاب جا رہا ہوں۔ وہاں سے یہ جہلم گئے وہاں غفور خاں سیشن جج کے پاس رہے۔ پھر وہاں سے وزیر آباد گئے۔ شہر گئے تو کہتے ہیں کہ لوگ امام مہدی کو گالیاں دے رہے تھے۔ میں نے ڈر کے مارے کسی سے ذکر نہ کیا۔ ایک آدمی سے بات ہوئی تو اس نے کہا قادیان جاؤ۔ وہاں سے ٹکٹ خریدا اور امرتسر پہنچ گئے۔ وہاں ایک جگہ دیکھا کہ لوگ ایک طرف سے آتے اور دوسری طرف سے نکل جاتے۔ وہاں اندر ایک حکیم بیٹھا ہوا تھا۔ ایک شخص نے کہا کہ آپ کی دوا سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ حکیم صاحب نے کہا کہ میں نے تمہیں قادیان کے مغلوں والی دوائی دی ہے۔ میں نے پوچھا قادیان کے مغل کون ہیں؟ اس نے جواب دیا کہ تمہیں


باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2-50 روپے

# حیات قدسی

## حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کے حیران کن واقعات

### بھاگلپور میں تائید الٰہی کا کرشمہ

ہمارا وفد جب بھاگلپور میں پہنچا تو مقامی جماعت کی طرف سے ایک جلسہ منعقد کر کے ہمارے لیکچروں کا انتظام کیا گیا۔ جلسہ کا پنڈال ایک سرسبز و شاداب اور وسیع میدان میں بنایا گیا حضرت مولوی عبدالماجد صاحب وہاں کے امیر جماعت تھے۔ آپ کے انتظام کے ماتحت کرسیاں 'میز اور دریاں قرینہ سے لگائی گئیں حاضرین کی تعداد بھی کافی ہو گئی ابھی جلسہ کا افتتاح ہی ہوا تھا کہ ایک کالی گھٹا جو برسنے والی تھی مقابل کی سمت سے نمودار ہوئی اور کچھ موٹے موٹے قطرات بارش گرنے بھی شروع ہو گئے میں اس وقت اسٹیج کے پاس حضرت مولوی ابوالفتح پروفیسر عبدالقادر صاحب کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا۔ میرے قلب میں اس وقت بارش کے خطرہ اور نقصان کو دیکھ کر خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک جوش بھر گیا اور میں نے اس جوش میں الحاح اور تضرع کے ساتھ دعا کی کہ اے خدا یہ ابر سیاہ تیرے سلسلہ حقّہ کے پیغام پہنچانے میں روک بننے لگا ہے اور دعوت الی اللہ کے اس زریں موقعہ کو ضائع کرنے لگا ہے تو اپنے کرم اور فضل سے اس امنڈتے ہوئے بادل کو برسنے سے روک دے اور اس کو دور ہٹا دے۔

چنانچہ جب لوگ موٹے موٹے قطرات کے گرنے سے ادھر ادھر ہلنے لگے اور بعض لوگوں نے فرش کو جو نیچے بچھایا ہوا تھا لپیٹنے کی تیاری کر لی تو میں نے اس سے منع کر دیا اور لوگوں کو تسلی دلائی کہ وہ اطمینان سے بیٹھے رہیں بادل ابھی پھٹ جائے گا یہ خدا تعالیٰ کی قدرت کا عجیب کرشمہ ہے کہ وہ بادل جو تیزی سے امڈا چلا آتا تھا۔ قدرت مطلقہ سے پیچھے ہٹ گیا اور بارش کے قطرات بھی بند ہو گئے اور ہمارا جلسہ خدا تعالیٰ کے خاص فضل کے ماتحت کامیابی کے ساتھ سر انجام ہوا۔

(حیات قدسی جلد سوم ص 25)

### غازی کوٹ ضلع گورداسپور میں ایک نشان

ایک واقعہ اور کرشمہ قدرت غازی کوٹ ضلع گورداسپور میں ظہور پذیر ہوا۔ چوہدری تھے خاں صاحب جو گاؤں مذکور کے رئیس اور مخلص احمدی تھے نے وہاں ایک جلسہ کا انتظام کیا اور علاوہ مربیان اور مقررین کے اردگرد کے احمدی احباب کو بھی اس میں شمولیت کی دعوت دی۔ جلسہ دو دن کے لئے مقرر کیا گیا۔ جب غیر احمدیوں کو اس جلسہ کا علم ہوا۔ تو انہوں نے بھی اپنے علماء کو مدعو کر لیا اور ہماری جلسہ گاہ کے قریب ہی اپنا سائبان لگا کر اور اسٹیج بنا کر حسب عادت تقریریں شروع کر دیں۔ ابھی چند منٹ ہی ہوئے ہوں گے کہ ایک طرف سے سخت آندھی اٹھی اور اس طوفان باد نے انہی کے جلسہ کا رخ کیا اور ایسا اودھم مچایا کہ ان کا سائبان اڑ کر کہیں جا گرا قناتیں کسی اور طرف جا پڑیں اور حاضرین جلسہ کے چہرے اور سر گرد سے اَٹ گئے۔ یہاں تک کہ ان کی شکلیں دکھائی نہ دیتی تھیں۔ 12 بجے دوپہر تک جو غیر احمدیوں کا پروگرام تھا وہ سب کا سب طوفان باد کی نذر ہو گیا ہمارا جلسہ 12 بجے کے بعد شروع ہونا تھا اور سب سے پہلی تقریر میری تھی۔ آندھی کا سلسلہ' ابھی چل رہا تھا کہ مجھے اسٹیج پر بلایا گیا۔ میں نے سب حاضرین کی خدمت میں عرض کیا کہ سب احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جلسہ کو ہر طرح سے کامیاب کرے۔ چنانچہ میں نے سب حاضرین سمیت دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور خدا تعالیٰ کے حضور عرض کیا اے مولیٰ کریم تو نے خود ہی قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ سب ایک جیسے نہیں ہو سکتے۔ ہماری غرض تیرے پاک امام کی تصدیق اور توصیف کے سوا اور کچھ نہیں اگر دونوں مقاصد میں تیرے نزدیک کوئی فرق ہے تو اس آندھی کے ذریعہ اس فرق کو ظاہر فرما اور اس آندھی کے مسلط کرنے والے ملائکہ کو حکم دے کہ وہ اس کو تھام لیں۔ تاکہ ہم جلسہ کی کارروائی کو عمل میں لا کر دعوت الی اللہ کر سکیں۔ میں ابھی دعا کر رہی رہا تھا اور سب احباب بھی میری معیت میں ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے کہ یکدم آندھی رک گئی اور ایسی رکی کہ ریاح عاصفہ سے باد نسیم میں تبدیل ہو گئی اور چند منٹ تک ہوا میں بالکل سکون ہو گیا اور ہمارا جلسہ بخیر و خوبی سر انجام پایا۔

(حیات قدسی جلد سوم ص 26)

### علم کی قدر و منزلت

حضرت اقدس مسیح موعود حلقہ احباب کے اندر بیت مبارک میں اپنے کلمات طیبات بیان فرما رہے تھے اسی دوران میں آپ نے ذکر فرمایا کہ میں گھر کے صحن میں ٹہل رہا تھا کہ میری لڑکی مبارکہ (حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ) جو پانچ چھ سال کی ہے اس کے منہ سے ایک ایسی پر حکمت بات نکلی کہ میں نے اسی وقت اپنی نوٹ بک میں درج کر لی اسی طرح حضرت اقدس نے اپنے رسالہ ضرورۃ الامام میں فرمایا کہ ہم تو علم و معرفت کے متعلق اپنے اندر اتنی پیاس محسوس کرتے ہیں کہ ایک سمندر علم و معرفت کا پی کر بھی سیراب ہونے والے نہیں اور آپ نے فرمایا کہ بعض دفعہ بظاہر معمولی سی بات کے اندر بھی عظیم الشان حقائق پوشیدہ ہوتے ہیں۔

(حیات قدسی جلد سوم ص 41)

### خواب میں پتہ بتایا گیا

جب حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات ہوئی تو جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے۔ میں ان دنوں حضرت اقدس کے ہی زیر علاج تھا۔ آپ کی وفات کے کچھ روز بعد میں اپنے سسرال کے گاؤں پیر کوٹ تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ چلا گیا۔

جب میں وہاں پہنچا تو شدت بیماری سے زیادہ نڈھال ہو گیا۔ وہ دن بیماری کی شدت اور مالی پریشانی کے اعتبار سے میرے لئے بہت ہی سخت تھے۔ میں نے اس تکلیف کو تمثیلاً خواب میں اس طرح دیکھا کہ میں ایک زہر کا پیالہ پی رہا ہوں اس پیالہ کو خوشی کے ساتھ پیتے جانا رضا بالقضاء کے معنوں میں تھا۔

اسی تکلیف کی حالت میں میں نے ایک دن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حضور دعا کے لئے عریضہ لکھا اور اس میں بیماری اور مالی پریشانی کی تکلیف کا اظہار کیا۔ اس کے جواب میں حضرت صاحب نے تحریر فرمایا کہ جتنی رقم کی آپ کو ضرورت ہے وہ لکھیں تاکہ بھجوا دی جائے نیز آپ نے دعا بھی کی۔ جواباً عرض کیا کہ روپیہ بھجوانے کی بجائے بھی دعا ہی کریں آپ کی دعا کی برکتیں ہی میرے لئے کافی ہو جائیں گی اس عریضہ کے لکھنے پر ابھی چند ہی دن گزرے ہوں گے کہ ایک احمدی دوست نے سیالکوٹ کے ایک گاؤں سے بہت بڑی رقم میرے نام بذریعہ منی آرڈر بھجوا دی اور ساتھ ہی انہوں نے تحریر کیا کہ رقم مرسلہ کے متعلق کسی سے ذکر نہ کرنا کہ فلاں شخص نے یہ رقم بھیجی ہے بلکہ یہ سمجھنا کہ اللہ تعالیٰ نے یہ رقم بھیجی ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے مجھے خواب میں فرمایا کہ اتنی رقم مولوی غلام رسول راجیکی کے نام فلاں پتہ پر جلدی بھجوا دوں۔ اور آپ کا پتہ بھی مجھے خواب میں ہی بتایا گیا۔

---

# انوارِ فطرت

جنہیں درِ بابِ حق سے حاصل متاعِ قلبِ سلیم بھی ہے
وہ جانتے ہیں کہ بادِ صحرا میں موجِ بادِ نسیم بھی ہے

سمجھ نہ کھیل اِس جہاں کو غافل۔ کہ یہ رہِ مستقیم بھی ہے
یہیں پہ نارِ جحیم بھی ہے۔ یہیں پہ خُلدِ نعیم بھی ہے

وہی ہے وجہِ قرار بھی اور وہ وجہِ قلبِ دو نیم بھی ہے
وہ ایک جلوہ جو میرے دل میں رواں بھی ہے اور مقیم بھی ہے

عمل ہے خالی۔ مگر میں یہ سوچ کر ہی تسکین پا رہا ہوں
عمل کی پڑتال کرنے والا۔ رحیم بھی ہے کریم بھی ہے

اسی پہ رکھ آسرا نظر کا۔ جو عرصۂ زیست میں سدا سے
قدیر بھی ہے۔ عزیز بھی ہے۔ خبیر بھی ہے۔ علیم بھی ہے

کبھی تہِ خاک سرنگوں ہے۔ کبھی سرِ بام پَر فشاں ہے
بساطِ ہستی پہ ابنِ آدم۔ حقیر بھی ہے عظیم بھی ہے

ہے منفرد اس چمن کے اہلِ سخن میں میرا کلام اختؔر
کہ میرے طرزِ سخن میں رنگِ جدید بھی ہے قدیم بھی ہے

عبدالسلام اختر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا

# انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت و برکات

مکرم مسعود احمد سلیمان صاحب

دنیا میں دولت کے بہت سے مصرف ہیں جن میں سے بعض خدا سے دور لے جانے والے شیطانی مصرف ہیں جن کا انجام جہنم کی آگ ہے۔ دنیا میں بھی ایسے لوگوں کو ایک دوسرے پر برتری حاصل کرنے کی دوڑ' حرص 'لالچ' ریا اور تکبر جیسی بیماریاں آگھیرتی ہیں جو انہیں سوائے بے چینی اور پیاس بڑھانے کے کچھ فائدہ نہیں دیتیں۔

لیکن دولت کو خدا کی راہ میں خرچ کرنا ایک ایسا مصرف ہے جو محض خیر ہی خیر ہے۔ جس سے نہ صرف مال و دولت میں فراوانی پیدا ہوتی ہے بلکہ دل کو سکون اور روح کو چین نصیب ہوتا ہے۔ اور خدا کی مغفرت اور رحمت اور اس کے بے شمار فضل سایہ فگن ہو جاتے ہیں۔

## سب کچھ تیری عطا ہے

دراصل اگر دیکھا جائے تو انسان کو ملنے والی ہر نعمت خدا تعالیٰ کی طرف سے بطور احسان اس کو ملتی ہے۔ اگر خدا نہ چاہتا تو انسان محض اپنی کوششوں سے تو کچھ بھی حاصل نہیں کر سکتا۔ بلکہ کوشش اور محنت کرنے کی طاقت بھی تو اسی نے عطا کی ہے۔ اسی لئے قرآن کریم میں انفاق کا جو پہلا حکم دیا اس میں بھی یہی سمجھایا کہ

مومن وہ ہیں جو اس میں سے خرچ کرتے ہیں جو ہم نے انہیں دیا۔ حضرت مسیح موعود نے کیا ہی خوب فرمایا ہے کہ ۔

سب کچھ تیری عطا ہے گھر سے تو کچھ نہ لائے

پس اس سے بڑھ کر اور کیا بد بختی ہو گی کہ جس رازق اور مالک نے عطا کیا۔ اس کے احسان کو فراموش کرتے ہوئے اس مال پر قبضہ جما کر بیٹھ جائے اور خدا کی راہ میں خرچ نہ کرے۔

## انفاق سے مال کم نہیں ہوتا

قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ بار بار یہ مضمون بیان فرماتا ہے کہ اخلاص کے ساتھ جو مال بھی اس کی راہ میں خرچ کرو گے۔ وہ ضرور اس کا بدلہ عطا فرمائے گا۔ بلکہ اس سے زیادہ تمہیں عطا کرے گا۔ کیونکہ وہ "خیر الرازقین" ہے اور اس معاملہ میں ہرگز تم پر کسی قسم کا ظلم نہیں ہو گا۔ بلکہ تمہارا فائدہ ہی فائدہ ہے۔ آنحضرت ﷺ نے بھی بار بار یہ مضمون مختلف انداز میں بیان فرمایا ہے۔

## حدیث قدسی

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اے ابن آدم تو دل کھول کر خرچ کر جس کے نتیجے میں اللہ بھی تجھ پر خرچ کرے گا۔

(مسلم کتاب الزکوٰۃ)

## حلفیہ بیان

اسی طرح ایک موقعہ پر آپ ﷺ فرماتے ہیں۔

تین چیزوں کے بارے میں میں قسم کھا کر تمہیں بتاتا ہوں انہیں اچھی طرح یاد رکھو۔

(1) صدقہ بندے کے مال میں سے کچھ بھی کمی نہیں کرتا۔

(2) جب مظلوم بندہ صبر سے کام لے تو اللہ تعالیٰ اسے اور عزت بخشتا ہے۔

(3) جس نے سوال کرنے کا دروازہ کھولا اللہ تعالیٰ اس کے لئے فقر اور محتاجی کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

(ترمذی ابواب الزکوٰۃ)

## زکوٰۃ کے لغوی معنی

لفظ زکوٰۃ کے دو بنیادی معنی ہیں۔

(1) مال کو بڑھانا

(2) پاک صاف کرنا۔

پس زکوٰۃ دینے سے یا اللہ کے رستے میں مال خرچ کرنے سے ہمیشہ مال میں اضافہ ہوتا ہے کمی نہیں ہوتی۔

چنانچہ آنحضور ﷺ فرماتے ہیں۔

"جس نے ایک کھجور بھی پاک کمائی میں سے اللہ کی راہ میں دی اور اللہ تعالیٰ پاک چیز کو ہی قبول فرماتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کھجور کو دائیں ہاتھ سے قبول فرمائے گا۔ اور اسے بڑھاتا چلا جائے گا یہاں تک کہ وہ پہاڑ جتنی ہو جائے گی۔ جس طرح تم میں سے کوئی اپنے چھوٹے سے بچھڑے کی پرورش کرتا ہے اور اسے بڑا جانور بنا دیتا ہے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ)

اس حدیث نے ہمیں یہ بھی سبق دیا کہ اگر خدا کی راہ میں خرچ کرنا ہے تو پاک مال کمانا ہو گا۔ تبھی خدا تعالیٰ اسے قبول فرمائے گا۔ اور دینے والے کے لئے اسے بڑھائے گا۔

## عملی مشاہدہ

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب حضور ﷺ ہمیں صدقہ کا ارشاد فرماتے۔ تو ہم میں سے بعض بازار جاتے اور محنت مزدوری کر کے تھوڑا سا اناج یا مال حاصل کرتے اور اسے حضور کی خدمت میں پیش کر دیتے۔ یعنی غربت کا یہ عالم تھا مگر آج وہ لاکھوں درہم کے مالک بنے ہوئے ہیں۔"

(بخاری کتاب الزکوٰۃ)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"دنیا میں لاکھوں احمدی ذاتی طور پر اس بات کے گواہ ہیں بچے بھی گواہ ہیں مرد بھی عورتیں بھی سب دنیا میں جماعت کے ساتھ خدا تعالیٰ یہی سلوک کرتا ہے کہ انصاف کے ساتھ خدا کی راہ میں کچھ پیش کرنے والے کی قربانی کی توفیق بھی بڑھتی ہے اور مالی وسعت بھی اس کو عطا ہوتی ہے۔"

(خطبہ جمعہ 29 دسمبر 1989ء)

## انفاق کی برکات

انفاق فی سبیل اللہ کا اتنا اجر ہے کہ جو شخص خرچ کرنے والے کی معاونت کر رہا ہوتا ہے وہ بھی اس برکت سے حصہ پاتا ہے۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں۔

"اگر بیوی خاوند کے مال میں سے فساد ڈالے بغیر صدقہ و خیرات کرے تو اسے بھی اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا خاوند کو۔ اسی طرح خزانچی کو بھی اتنا ہی اجر ملے گا (اگر وہ اپنی ذمہ داری کو اخلاص اور وفا کے ساتھ ادا کرے) اور کسی کے ثواب میں کمی نہیں ہو گی۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ)

ایک مرتبہ باہر فقیر نے صدا دی۔ ایک صحابی نے ایک درہم نکال کر اپنے ساتھی کو دیا کہ فقیر کو دے دو حضور ﷺ نے یہ دیکھ کر فرمایا کہ تم دونوں کو برابر ثواب ملے گا۔

(کنز العمال۔ کتاب الزکوٰۃ)

## ایمان نصیب ہونا

صدقات دینے کا ایک بڑا فائدہ تقویٰ اور ایمان کا نصیب ہونا ہے اور ثبات قدم عطا ہوتا ہے۔

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ کیا زمانہ جاہلیت میں میرے صدقات دینے کا اجر ملے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ انہی صدقات کے اجر سے ہی تو تو اسلام لایا ہے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"میں یقیناً سمجھتا ہوں کہ بخل اور ایمان ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔ جو شخص سچے دل سے خدا تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے۔ وہ اپنا مال صرف اس مال کو نہیں سمجھتا جو اس کے صندوق میں بند ہے۔ بلکہ وہ خدا تعالیٰ کے تمام خزائن کو اپنے خزائن سمجھتا ہے۔ اور امساک اس سے دور ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ روشنی سے تاریکی دور ہو جاتی ہے۔"

(تبلیغ رسالت جلد دھم ص 55)

## بیماروں کی شفا

مراسیل ابو داؤد میں آنحضور ﷺ سے یہ روایت مروی ہے کہ آپ نے فرمایا۔

یعنی تم اپنے بیماروں کا علاج صدقات سے بھی کیا کرو۔ (بحوالہ کنز العمال کتاب الزکوٰۃ) اسی طرح صدقات و خیرات سے مصیبتیں بھی ٹل جاتی ہیں۔ اور ابتلاؤں میں انسان کو اس کے ذریعہ بہت بڑا سہارا ملتا ہے۔ اور وہ ثابت قدم رہتا ہے۔

## اخلاق فاضلہ

انفاق فی سبیل اللہ کے نتیجے میں انسان کو جہاں مادی فوائد ملتے ہیں وہاں روحانی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"صدقات ایسی چیزیں ہیں کہ ان سے دنیاوی منازل طے ہو جاتی ہیں۔ اخلاق فاضلہ پیدا ہوتے ہیں اور بڑی بڑی نیکیوں کی توفیق دی جاتی ہے۔"

(الحکم 24۔ فروری 1901ء)

## اصل دولت

آنحضور ﷺ بڑے ہی پر حکمت انداز میں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"بندہ بڑے فخر سے کہتا ہے کہ یہ میرا مال ہے یہ میرا مال ہے حالانکہ اس کے مال میں سے اس کا حصہ صرف تین صورتوں میں سے ہے۔

(1) جو کھا کر ختم کر دے

(2) جو پہن کر ہنڈا دے

(3) جو صدقہ و خیرات میں دے کر جمع کر لے۔

جو کچھ اس کے سوا ہے وہ جاتا رہے گا۔ اور لوگوں کے لئے باقی رہ جائے گا۔

(مسلم کتاب الزھد)

اسی طرح فرمایا۔

"بندے کا اپنا مال تو وہ ہے جو وہ صدقہ خیرات کے ذریعہ آگے بھیجتا ہے اور جو مال وہ اپنی وفات کے بعد چھوڑ جاتا ہے وہ تو اس کے وارثوں کا مال ہے اس کا نہیں۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ)

## انفاق سے پہلو تہی کا بد انجام

اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے اموال کو روک رکھنے اور لوگوں کے فائدہ کی خاطر اسے خرچ نہ کرنے کا بہت شدید نقصان پہنچتا ہے۔ ایک تو ذاتی طور پر اس مالدار شخص میں بخل' تکبر اور فخر و ریا جیسی بیماریاں جنم لیں گی۔ اور اس کی ساری توجہ دنیا کی طرف لگی رہے گی اور دین کو نظر انداز کر کے وہ شدید گھاٹے میں رہے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسری طرف چند لوگوں کے ہاتھوں مال سمٹ جانے سے معاشرے کا توازن بگڑ جائے گا۔ لالچ اور حرص کی دوڑ ہوگی۔ امیر امیر تر ہوں گے اور غریب غربت کی انتہاء تک جا پہنچیں گے۔ جس کی وجہ سے معاشرہ بے شمار مسائل میں گھر جائے گا سود۔ رشوت' چوری' ڈاکے' جھوٹ' بے روزگاری اور آوارگی وغیرہ بے شمار بیماریاں پھیل جائیں گی۔ اسی لئے قرآن و حدیث میں مال جمع کرنے والوں کے لئے سخت انذار آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وہ لوگ جو سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت اسے خرچ نہیں کرتے۔ ہم ان کو ایک دردناک عذاب کی خبر دیتے ہیں۔ جب سونا اور چاندی جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا اور ان کے ماتھوں اور ان کے پہلوؤں اور ان کی پیٹھوں کو داغ دیا جائے گا۔ اور کہا جائے گا کہ یہ وہ خزانے ہیں جو تم نے اپنے لئے روک رکھے تھے۔ (اور خدا کے بندوں کو تم نے ان سے محروم کر دیا تھا۔)

(سورہ توبہ آیت 34)

## شفاعت سے محرومی

آنحضورؐ فرماتے ہیں۔

جب کوئی شخص اپنے اونٹ کی زکوٰۃ نہیں دیتا تو قیامت کے روز اونٹ اچھی حالت میں اس کے پاس آئے گا۔ اور اسے اپنے پاؤں تلے روندے گا۔ اسی طرح ایسی بکریاں جن کی زکوٰۃ نہ دی ہو گی۔ وہ بھی اپنے مالک کو اپنے پاؤں تلے روندیں گی۔ اور سینگوں سے اسے ماریں گی۔ پس وہ شخص میرے پاس ہانپتا ہوا آئے گا اس حال میں کہ وہ بکری یا اونٹ اس پر سوار ہوں گے۔ اور آوازیں نکال رہے ہوں گے۔ وہ شخص کہے گا اے محمدؐ مجھے بچا تو میں کہوں گا۔

آج میں تیرے لئے کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تو یہ باتیں پہلے ہی کھول کھول کر بتا دی تھیں (بخاری کتاب الزکوٰۃ) اسی طرح آپ نے فرمایا۔

"جسے اللہ مال عطا کرے اور وہ اس کی زکوٰۃ نہ نکالے تو وہ مال اس کے لئے قیامت کے دن گنجے سانپ کی شکل اختیار کرے گا۔ جو اس کی دونوں باچھوں کو پکڑ کر کہے گا میں تیرا مال ہوں۔ میں تیرا خزانہ ہوں۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ)

## نماز قبول نہ ہوگی

پس مال کو جمع کر لینا اور خدا کی راہ میں خرچ نہ کرنا اور زکوٰۃ اور لازمی چندہ جات سے جان بوجھ کر پہلوتہی اختیار کرنا۔ دنیا اور آخرت کو برباد کرنے کے مترادف ہے۔ ایسے شخص کی دوسری عبادات بھی کھوکھلی اور سطحی ہوتی ہیں۔ اور اس کے تمام اعمال اکارت جاتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔

"اللہ تعالیٰ اس بندے کی نماز قبول نہیں کرتا جو زکوٰۃ ادا نہیں کرتا۔ یہاں تک کہ وہ ان دونوں حکموں پر عمل کرے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے بھی دونوں کو جمع کیا ہے۔ پس تم ان کو الگ مت کرو۔"

(کنز العمال کتاب الزکوٰۃ)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 28۔ ستمبر 1990ء کو فرماتے ہیں۔

"اگر تم مالی قربانی نہیں کرو گے تو نقصان اٹھاؤ گے..... اگر خدا کی خاطر تم اپنے اموال پیش نہیں کرو گے تو تمہیں شدید نقصانات پہنچیں گے۔"

## درست آمدن کے مطابق چندہ دینا

زکوٰۃ اور چندہ جات کے معاملے میں بجٹ بناتے ہوئے انتہائی احتیاط سے کام لینا چاہئے۔ جتنی آمدن ہے اس کے مطابق شرح کے ساتھ ادائیگی ضروری ہے ورنہ دھوکہ دے کر کم آمدنی ظاہر کر کے چندہ ادا کرنے کا کچھ بھی فائدہ نہیں۔ بلکہ سراسر نقصان ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ

یعنی طہارت اور وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی دھوکے والا صدقہ قبول ہوتا ہے۔ (ترمذی ابواب الطہارۃ)

جانوروں کی مختلف اقسام کی مختلف تعداد پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے اس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تنبیہ فرمائی تھی کہ زکوٰۃ کم دینے کی غرض سے دو آدمی نہ ہی جانوروں کو ملائیں اور نہ دو شریک اپنے جانوروں کو الگ الگ کریں تاکہ گنتی کے فرق سے زکوٰۃ سے بچ جائیں۔ پس دھوکے کی تمام صورتیں ہلاکت کی راہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے ہمیں بچائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ 3 جولائی 1998ء میں اس مضمون پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے کہ جو لوگ دھوکہ دیتے ہوئے کم آمدنی ظاہر کرتے ہیں۔ دراصل وہ اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے ہوتے ہیں اور اکثر ایسے لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ دنیا میں یہ مال و دولت ان کے کسی کام نہیں آتے۔ اور ہلاکت اور بربادی ان کا مقدر بن جاتا ہے۔

## رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا پاک نمونہ

آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے عملی طور پر انفاق فی سبیل اللہ کے مضمون کو نقطہ کمال تک پہنچایا۔ اور بے نظیر اور بے مثل اسوہ پیچھے چھوڑا۔ آپ بے حد سخی تھے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ جتنا بھی سونا آجائے تو میں اس بات کو پسند نہیں کروں گا کہ مجھ پر تین دن گزر جائیں اور اس میں سے کچھ میرے پاس باقی بچا ہو۔ سوائے اس سونے کے جو میں قرض کی ادائیگی کے لئے بچا رکھوں۔

(بخاری کتاب الاستقراض)

ایک مرتبہ آپ نماز پڑھانے کے بعد خلاف معمول جلدی سے اٹھ کر صحابہ کے کندھوں سے پھلانگتے ہوئے گھر گئے اور کچھ دیر بعد واپس آئے صحابہ سب حیران تھے آپ نے آکر بتایا کہ نماز میں مجھے یاد آیا کہ کچھ صدقہ کا مال آیا تھا جسے تقسیم کرتے ہوئے ایک دینار نیچے گر گیا تھا۔ جو مجھے بھول گیا۔ میں نے پسند نہ کیا کہ وہ میرے گھر میں پڑا رہے اور کسی مستحق کو نہ ملے اس لئے میں جا کر اسے تقسیم کرنے کے لئے کہہ آیا ہوں۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ)

## تیز آندھی

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہم میں سے سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں جب جبرائیل آکر آپ کے ساتھ قرآن کا دور کرتے تو آپ کی سخاوت اپنے عروج کو پہنچ جاتی اس وقت تیز آندھی سے بڑھ کر سخاوت کرنے والے ہوتے۔

(بخاری بدء الوحی)

اس سخاوت سے مراد صرف صدقہ و خیرات کی سخاوت نہیں تھی بلکہ ہر نیکی اور بھلائی کے معاملہ میں ہر خیر کے معاملہ میں آپ تیز آندھی سے بڑھ کر تھے۔

## بدو کی سختی اور آپؐ کی سخاوت

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ جا رہا تھا آپؐ پر سخت موٹے کناروں والی چادر تھی ایک بدو نے آپؐ کی چادر پکڑ کر سختی سے کھینچا یہاں تک کہ آپؐ کی گردن پر اس کے نشان پڑ گئے۔ اس نے کہا اللہ کے مال میں سے مجھے بھی عطا کریں۔ آپؐ اس کی طرف دیکھ کر مسکرا دیئے اور اسے دینے کا ارشاد فرمایا۔

(مسلم کتاب الزکوٰۃ)

کیسی سخاوت تھی کہ زیادتی کرنے والے بدو کی درشتی اور تلخی بھی آپ کی سخاوت میں حائل نہیں ہوئی۔ اور وہ ظالم بدو بھی آپ کی سخاوت سے مالامال ہو گیا۔

## ایک دلچسپ واقعہ

انفاق فی سبیل اللہ کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضل اور رحمت کا ذکر کرتے ہوئے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایک گزشتہ زمانہ کا دلچسپ واقعہ بیان فرماتے ہیں۔

"ایک شخص جنگل میں سے گزر رہا تھا۔ کہ اس نے بادل سے آواز سنی کہ میرے فلاں بندے کے باغ کو پانی پلا۔ پھر بادل ایک طرف چل پڑا اور وہ آدمی بھی اس کے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔ کہ دیکھوں تو سہی یہ کیا ماجرا ہے۔ کچھ دور جا کر بادل پتھریلی جگہ پر برسا۔ اور پانی مختلف نالیوں کو چھوڑ کر صرف ایک نالی میں آکر جمع ہو گیا۔ اور اس نالی میں چلتا گیا۔ یہاں تک کہ ایک باغ میں داخل ہوا۔ جہاں ایک شخص کھڑا تھا۔ تاکہ پانی کو اپنے کھیت میں لگائے۔ اس آنے والے نے وہاں کھڑے ہوئے شخص سے پوچھا تمہارا نام کیا ہے۔ اس نے کہا میرا نام کیوں پوچھتے ہو؟ اس پر اس نے سارا واقعہ سنایا باغ والے نے کہا اگر تمہیں اس کا علم ہو ہی گیا ہے۔ تو میں بتا دیتا ہوں۔ میں اپنے باغ کی مجموعی پیداوار کے تین حصے کرتا ہوں ایک حصہ غرباء میں تقسیم کر دیتا ہوں۔ اور ایک حصہ سے میں اور میرے گھر والے کھاتے ہیں۔ اور ایک حصہ ہم آئندہ سال باغ کی کاشت کے لئے رکھ چھوڑتے ہیں۔"

(مسلم کتاب الزھد)

پس دیکھیں کس طرح اللہ تعالیٰ غیب سے اپنے ان بندوں کی مدد کرتا ہے جو اس کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ ہاں بعض دفعہ آزمائش کی خاطر اللہ تعالیٰ تنگی بھی پیدا کرتا ہے۔ لیکن پھر جلد ہی اسے دور کر دیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"میں اپنے قلب کی عجیب کیفیت پاتا ہوں۔ جیسے سخت حبس ہوتا ہے۔ اور گرمی کمال شدت کو پہنچ جاتی ہے تو لوگ وثوق سے امید کرتے ہیں کہ اب بارش ہو گی ایسا ہی میں جب اپنی صندوقچی کو خالی دیکھتا ہوں۔ تو مجھے خدا کے فضل پر یقین واثق ہوتا ہے کہ اب یہ بھرے گی اور ایسا ہی ہوتا ہے۔"

(بحوالہ الفضل 16 جون 1991ء)

## انفاق اور صحابہ کرام

آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نقش قدم پر چلتے ہوئے صحابہ رضی اللہ عنہم بھی صدقہ و خیرات اور انفاق فی سبیل اللہ میں دل کھول کر حصہ لیتے تھے وہ اپنے مال و دولت پانی کی طرح خدا کی راہ میں بہانے والے تھے۔ خدا کی محبت اور اس کے رسولؐ کے عشق کے مقابل پر ہر چیز ان کی نظر میں بے قیمت تھی۔ آیئے ان صحابہ کے چند نمونے ملاحظہ فرمائیں۔

## سبقت لے گئے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہمیں صدقہ کا ارشاد فرمایا۔ میرے پاس اس وقت کچھ مال جمع تھا۔ میں نے سوچا کہ اگر میرے لئے کسی دن ابوبکرؓ پر سبقت لے جانا ممکن ہو تو آج موقعہ ہے کہ میں سبقت لے جاؤں چنانچہ میں اپنا نصف مال لے کر آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پوچھا اپنے گھر والوں کے لئے کیا چھوڑ آئے ہو۔ میں نے عرض کیا اتنا مال ہی چھوڑ آیا ہوں۔ اتنے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے گھر کا سارا مال لے کر حاضر ہوئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پوچھا کہ گھر والوں کے لئے کیا چھوڑا ہے۔ انہوں نے عرض کیا۔ اللہ اور اس کے رسولؐ کا نام چھوڑ آیا ہوں۔ اور کچھ نہیں۔ تب میں نے دل میں سوچا کہ میں ابوبکرؓ پر کبھی بھی سبقت نہیں لے جا سکتا۔

(ترمذی ابواب الزھد)

## خوشی کا بہترین اظہار

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ غزوہ تبوک سے پیچھے رہ گئے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان سے

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حاصل مطالعہ

محمد اشرف کاہلوں صاحب

# عہد نبوی ؐ میں افریقن مسلمان

جزیرہ نماعرب میں جب نور اسلام کی ضیاپاشی ہوئی۔ تو اس نے جہاں عربوں کے دلوں کو منور کرنا شروع کیا۔ وہاں غیر عرب لوگوں کے سینوں کو بھی روشن کیا۔ ان غیر عرب نفوس میں افریقی لوگ بھی شامل تھے۔ جو آغاز اسلام سے ہی حلقہ بگوش اسلام ہونا شروع ہو گئے تھے۔

عرب میں افریقیوں کی آمد کا پتہ دو ذرائع سے ملتا ہے۔ اول یہ کہ عربوں کے اہل افریقہ بالخصوص شمالی علاقوں کے ساتھ گہرے تجارتی روابط زمانہ قدیم سے چلے آ رہے تھے۔ بائبل بھی اس امر پر روشنی ڈالتی ہے۔ جس پر حضرت یوسف ؑ کا واقعہ شاہد ناطق ہے جب آپ ایک تجارتی قافلہ جو اسماعیلیوں پر مشتمل تھا۔ کے ہاتھ فروخت کئے گئے۔ اہل حبشہ کے تجارتی کارواں مکہ اکثر آیا کرتے تھے۔ تاریخ سے ثابت ہے کہ ایک زمانہ قحط میں ایک اہل حبشہ کا تجارتی قافلہ مکہ آیا۔ تو مقامی بدقماش لوگوں نے اسے لوٹنا شروع کر دیا۔ مکہ کے چند معززین نے مداخلت کر کے قافلہ کو بچایا۔ اس واقعہ کی اطلاع جب نجاشی کو ملی۔ تو اس نے ناراضگی اور غم و غصہ کا اظہار کیا۔ مزید براں یہ دھمکی بھی دی کہ اگر اہل حبشہ کے تجارتی قافلوں کا تحفظ نہ کیا گیا تو تجارتی تعلقات منقطع کر دیئے جائیں گے۔ اہل مکہ کو جب یہ خبر ملی تو انہوں نے باقاعدہ سفارتی سطح پر نجاشی سے معذرت کی اور استدعا کی کہ وہ مکہ کے ساتھ تجارتی تعلقات کو سرکاری طور پر بحال رکھے۔ تجارتی قافلوں کی حفاظت کے ضمانت نامہ کے طور پر اہل مکہ نے اپنا ایک آدمی بطور یرغمال دربار نجاشی میں بھیجا۔ نجاشی پر اس کا گہرا مثبت اثر پڑا۔ اور اس نے تجارتی ارتباط کو بحال رکھنے کی اجازت دے دی۔ ان تعلقات کے پیش نظر نجاشی اہل مکہ سے متعارف ہو چکا تھا۔ دوسرا یہ کہ غلاموں کی خرید و فروخت کے نتیجہ میں حبشیوں کی کثیر تعداد عرب بالخصوص مکہ اور مدینہ میں موجود تھی۔ جو غلامانہ زندگی بسر کر رہی تھی۔

اسلام کا حسن ان حبشیوں میں سرایت کر چکا تھا۔ اور وہ دولت اسلام سے بہرہ ور ہوئے دل و جان سے آنحضور ؐ پر فدا ہو گئے ان چند غلامان محمد ؐ کا اجمالی تذکرہ مقصود تحریر ہے۔

## حضرت ام ایمن ؓ

آنحضرت ؐ کے والد ماجد حضرت عبداللہ کی آپ حبشی لونڈی تھیں مقام ابواء پر جب رسول کریم ؐ کی والدہ ماجدہ کا وصال ہوا۔ تو آپ ؓ ہی حضرت اقدس محمد ﷺ کو بہ حفاظت مکہ لائیں۔ رسول مقبول ؐ کی پرورش میں حضرت ام ایمن ؓ کا بڑا ہاتھ رہا۔ قبول اسلام کی سعادت پائی۔ حضرت زید ؓ جو حضور ﷺ کے آزاد کردہ غلام تھے سے آپ کی شادی ہوئی۔ آپ کے بطن سے حضرت اسامہ بن زید نامور صحابی رسول ؐ پیدا ہوئے۔

حضرت رسول اکرم ؐ کو آپ سے بے حد محبت تھی۔ حضرت ام ایمن ؓ بھی جانثار صحابیہ تھیں۔

## حضرت بلال ؓ

آپ ؓ مکہ میں غلام کی حیثیت سے زندگی کے دن گذارتے تھے۔ آنحضور ؐ کا خلق عظیم اور اسلام کا حسن و جمال آپ کے سامنے تھا۔ غلام ہوتے ہوئے اسلام کو جرات مندی سے قبول کیا۔ راہ اسلام میں درپیش آزمائشوں کو پامردی سے سر کیا۔ پائے ثابت میں لغزش تک نہ آئی۔ ابتلاؤں میں دوسروں کے لئے نمونہ بن گئے۔ حضرت ابوبکر ؓ نے خرید کر آزاد کر دیا۔ مؤذن ہونے کا شرف پایا۔ فتح مکہ کے موقعہ پر خاص اعزاز پایا اور "امان" کا نشان بنے۔

خادمانہ روح کے ساتھ آنحضرت ؐ کی قدم بوسی کرتے رہے۔ جنگ بدر میں آپ کے ہاتھوں امیہ بن خلف قتل ہوا۔ رسول کریم ؐ نے اہم مالی ذمہ داریاں بھی آپ کے سپرد کیں۔ آپ ؓ حقیقی عاشق رسول ؐ ثابت ہوئے اور "بلالی روح" محاورہ بن گیا ہے۔

## حضرت انجشہ ؓ

انجشہ ؓ نامی صحابی بھی حبشی النسل تھے۔ جو دوران سفر اہل بیت کی خدمت اور حفاظت پر مامور تھے۔ آپ ؓ حدی خواں تھے۔ سریلی سحر انگیز آواز تھی۔ حدی خوانی میں کمال حاصل تھا۔ آپ کی آواز پر اونٹوں کی رفتار میں اضافہ ہو جاتا۔ ایسے ہی ایک موقعہ پر حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ؐ کے لب مبارک سے وہ کلمہ نکلا جو آج بھی عربی ادب کا بیش قیمت گوہر آبدار ہے اور مضامین کا سمندر ہے یعنی "یا انجشہ رویدک بالقواریر" انجشہ دیکھنا! آبگینوں کو آہستہ لے چل۔

## مدینہ کے حبشی

مدینہ کے نواح میں حبشیوں کی ایک الگ کالونی تھی۔ جب رسول کریم ؐ مکہ سے ہجرت فرما کر ارض مدینہ میں رونق افروز ہوئے تو خیر مقدم اور استقبال کرنے والوں میں اس بستی کے باسیوں کا ایک دستہ بھی شامل تھا۔ خیر سگالی کے جذبہ سے سرشار ہو کر انہوں نے اپنے خاص فن کا مظاہرہ کیا۔

روایات سے یہ بات بھی معلوم ہوتی ہے کہ مدینہ میں موجود حبشیوں کی بڑی تعداد بلکہ بھاری اکثریت آغوش اسلام میں آچکی تھی۔

ایک عید کے موقعہ پر ان حبشیوں کا اپنے فن کا پر جوش مظاہرہ ان کے قبول اسلام کا بین ثبوت ہے۔ حضرت عمر ؓ نے روکنا چاہا۔ تو آنحضور ؐ نے حضرت عمر ؓ کو منع فرمایا۔ اور فرمایا "عمر! عید ہے" حبشیوں سے فرمایا۔ "بنوا رفدہ! جاری رکھو"

حضرت عائشہ ؓ نے بھی اسی قسم کے فن کو آنحضرت ؐ کی رفاقت میں دیکھا تھا۔

## دیگر واقعات

ا۔ وہ مسلمان جو حبشہ ہجرت کر گئے تھے۔ انہوں نے حبشہ میں دعوت الی اللہ کے کام کو جاری رکھا۔ ان کی مساعی سے ستر حبشی مسلمان ہوئے اور بعد ازاں ہجرت کر کے مسلمانوں کے ساتھ مدینہ آئے اور مستقل طور پر مدینہ میں آباد ہو گئے۔

نجاشی ؓ والی حبشہ خود مسلمان ہوئے۔ ان کا ایک بیٹا بھی مسلمان ہوا۔ جو بعد میں مدینہ منورہ چلا آیا۔ یہ حضرت علی ؓ کے گہرے دوست بنے۔ خود حضرت نجاشی ؓ نے ایک نہایت قیمتی تحفہ "نیزہ" مدینہ روانہ کیا۔ حضرت بلال ؓ یہ نیزہ تھامے اسلامی تقریبات میں رسول پاک ؐ کے پاس کھڑے ہوتے۔

II۔ مسجد نبوی کی صفائی روزانہ نہایت خوشدلی اور اخلاص کے ساتھ ایک عورت عہد نبوی ؐ میں کیا کرتی تھیں۔ یہ بوڑھی خاتون تھیں۔ یہ حبشن تھیں۔ آنحضرت ؐ کو ان کے اخلاص کی وجہ سے ان سے خاص انس تھا۔ آپ ؐ نے کئی دن جب انہیں نہ دیکھا تو صحابہ ؓ سے دریافت فرمایا کہ وہ بوڑھی عورت کہاں ہے جو صفائی کیا کرتی تھیں۔ صحابہ ؓ نے عرض کی۔ یا رسول اللہ ؐ وہ تو بیمار ہو کر فوت ہو گئی ہیں۔ آپ کی تکلیف کی خاطر اس کا ذکر وفات آپ ؐ سے نہیں کیا۔ رسول اکرم ؐ ناراض ہوئے۔ اس متوفیہ کی قبر پر گئے اور دعا کی۔

III۔ جنگ خیبر کے موقعہ پر ایک حبشی غلام نے اسلام قبول کیا۔ اس وقت اس کے پاس ریوڑ بھی تھا۔ حضرت اقدس محمد عربی ؐ کی ہدایت پر اس نے ریوڑ کو اس کے مالک کے گھر کی طرف ہانک دیا۔ یہی حبشی غلام آنحضور ؐ کی ہدایت پر سرکاری اونٹوں اور بھیڑوں کا انچارج مقرر ہوا۔ سرکاری چراگاہ پر ایک دفعہ ڈاکو پل پڑے اور آپ ؓ کو شہید کر دیا۔

ایک حبشی عورت جو مجذومہ تھیں۔ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئیں اور دعا کی درخواست کی۔ حضور اقدس ؐ نے فرمایا۔ آپ کی خواہش کے مطابق دعا کروں گا بشرطیکہ آپ صابر بنیں۔ حضور انور ؐ نے اس کی درخواست پر دعا کی۔

"وحشی" نامی شخص کا ذکر بھی ضروری ہے۔ مکہ میں غلامہ زندگی گذار رہا تھا۔ جب جنگ بدر میں مکہ کے جگر گوشے واصل جہنم ہوئے۔ تو اہل مکہ کے سینوں میں انتقام کی آگ کے شعلے بھڑک اٹھے۔ ہندہ جو ابو سفیان کی بیوی تھی۔ اس نے وحشی کو آزاد کرنے کی یہ شرط رکھی کہ وہ جنگ میں حضرت حمزہ ؓ کو شہید کر دے۔ غزوہ احد میں حضرت حمزہ ؓ اس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔ فتح مکہ کے بعد "وحشی" نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کر لیا۔ قبول اسلام کے بعد عہد خلافت ابوبکر ؓ میں اس کے ہاتھوں مسیلمہ کذاب مارا گیا۔ اس کی زندگی کے یہ دو بڑے عجیب باب ہیں۔ کہ حالت کفر میں اس نے نامور مجاہد اسلام حضرت حمزہ کو شہید کیا اور حالت ایمانی میں مسیلمہ کذاب جیسے موذی کو کیفر کردار تک پہنچایا۔

حبشی جانثاران اسلام تاریخ اسلام کا درخشاں اور تابناک باب ہے۔ اپنے اخلاص، صدق، وفا اور جذبہ قربانی سے یہ لوگ آنحضرت ؐ کا قرب پا گئے۔ ہر معرکۂ زندگی میں وہ نمایاں نظر آتے ہیں۔ اہل حبشہ کے احسان کو حضور اقدس ؐ نے یاد رکھا۔ فرمایا "اہل حبشہ کو امن میں رہنے دو۔ جب تک وہ امن میں رہتے ہیں" یہ ان کے احسان کا بدلہ ہے کہ مسلمان فاتحین نے کبھی بھی حبشہ کو اپنے مفتوحہ علاقوں میں شامل نہ کیا۔

عبادت میں جو شغف اور ذوق اور حضوری عہد نبوی ؐ میں ان میں پائی جاتی تھی اس کا نمونہ حضرت بلال ؓ کے اس واقعہ سے اظہر من الشمس ہے۔

ایک دن صبح حضرت رسول کریم ﷺ نے حضرت بلال ؓ سے فرمایا اور پوچھا۔ تمہارا کونسا عمل ہے جس کے سبب میں نے جنت میں تمہاری جوتیوں کی آواز سنی ہے۔ حضرت بلال ؓ نے عرض کی حضور! میں جب بھی وضو کرتا ہوں۔ دو رکعت نفل ضرور ادا کرتا ہوں۔"

African Muslims in the Time of the Prophet (PBUH)
Written by Prof Muhammad Hamidullah in the Muslim World Journal Shawwal 1405 P.22 to 26

## قرینین

حضرت ابوبکر ؓ کی تبلیغ سے حضرت طلحہ ؓ اسلام لائے تو نوفل بن خویلد بن العدویہ نے ان دونوں کو پکڑ لیا۔ یہ شخص اسد قریش کہلاتا تھا یعنی قریش کا شیر۔ اس نے دونوں کو ایک رسی میں بندھوا دیا اسی لئے ان دونوں کو قرینین بھی کہتے ہیں۔ حضرت ابوبکر ؓ کے قبیلہ بنو تمیم نے بھی انہیں چھڑانے سے انکار کر دیا۔ حضور ﷺ کو اطلاع ہوئی تو آپ ؐ نے دعا کی

"اے اللہ ہمیں ابن العدویہ کے شر سے بچا

تب خدا نے ان کی رہائی کے سامان کئے۔

(البدایہ والنہایہ جلد 3 صفحہ 29 از حافظ ابن کثیر طبع اولیٰ۔ 1966۔ مکتبہ معارف بیروت)

## ہرگز نہیں

حضرت زبیر بن عوام جب اسلام لائے تو ان کی عمر 8 سال کی تھی۔ ان کا چچا انہیں چٹائی میں لپیٹ کر لٹکا دیتا تھا اور (نیچے) آگ جلا کر ان کی ناک میں دھواں پہنچاتا تھا اور ساتھ کہتا کہ اسلام سے انکار کر دے مگر حضرت زبیر ؓ فرماتے۔

میں کبھی اسلام سے انکار نہیں کروں گا۔

(مستدرک حاکم کتاب معرفۃ الصحابہ باب مناقب الزبیر جلد 3 صفحہ 360 از محمد بن احمد الذہبی مکتبہ و مطابع النصر الحدیثہ۔ ریاض)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم شعیب ہاشمی صاحب

# آرکیٹکٹ کی اہمیت

زندگی کو خوبصورت بنانے کے لئے ہمیں ہر آن ہر لمحہ آرکیٹکٹ Architect کی ضرورت پڑتی ہے ویسے تو ہر انسان کے اندر ایک (Architect) پنہاں ہوتا ہے مگر وہ پایہ تکمیل تک جب ہی پہنچتا ہے جب وہ معاشرے کے بنائے ہوئے System کو حاصل کرلیتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں Architect کو صرف اور صرف تعمیراتی ڈیزائن تک ہی محدود کردیا گیا ہے جبکہ پوری دنیا میں Architect زندگی کی ہر فیلڈ میں آگیا ہے چونکہ یہ مضمون کافی طویل ہو جائے گا میں فی الحال اس کو اپنے معاشرے تک ہی محدود کرتا ہوں۔

## گھر کو خوبصورت بنانے میں آرکیٹکٹ کی اہمیت

کوئی بھی انسان جب گھر بناتا ہے تو اس کی خواہش ہوتی ہے کہ گھر ہر لحاظ سے مکمل نظر آئے۔ گھر جب ہی مکمل نظر آسکتا ہے جبکہ اس پر ایک عدد Architect کو مقرر کیا جائے۔ آرکیٹکٹ کا تعین ہونے کے بعد مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کیا جائے۔

1 جو بھی جگہ آپ نے خریدی ہے اس کا مکمل سروے کروایا جائے پھر اس کے بعد آرکیٹکٹ کو Site دی جائے۔

2 آرکیٹکٹ کو اپنے گھر کی ضروریات تفصیلاً بتائی جائیں اپنے گھر کا رہنے سہنے کا طور طریقہ بتایا جائے۔

3 اپنے بچوں کے رہنے سہنے کے طور طریقے بتلائے جائیں بچوں کی ضرورتیں بتلائی جائیں۔

4 مزید برآں آپ کس قسم کی تعمیر کروانا چاہتے ہیں اور آپ کا بجٹ کیا ہے۔

5 اپنی تمام ضرورتیں بتانے کے بعد آپ Architect کو فری ہینڈ کام کرنے کا موقع دیں کہ وہ کیا چاہتا ہے اور اس گھر کا خاکہ کیا ہونا چاہئے۔

6 Architect آپ کے تمام کوائف حاصل کرنے کے بعد جو خاکہ بنا کردے گا وہ کافی حد تک آپ کے مزاج کے مطابق ہوگا مزید برآں اس خاکے کو اپنے گھر میں بچوں کے ساتھ بیٹھ کر ضرور Discuss کریں۔

7 اگر کسی قسم کے ردوبدل کی ضرورت پڑتی ہے اس موقع پر کروالیں۔ کیونکہ جب خاکہ مکمل ہو جاتا ہے تو اس خاکہ کے لحاظ سے آرکیٹکٹ کے ذہن میں ایک پکچر ہوتی ہے وہ اس لحاظ سے اس کی ورکنگ ڈرائینگ مکمل کرواتا ہے۔

8 ایک خوبصورت گھر اس وقت ہی خوبصورت ہو سکتا ہے کہ اس پر ہر لحہ ہر آن آرکیٹکٹ کا عمل دخل رہے کیونکہ اس کے ذہن میں جو خاکہ ہوتا ہے دوران تعمیر اس کو جو نقص نظر آتے ہیں وہ ساتھ ساتھ ان کو دور کرواتا جاتا ہے۔

9 Materials کے انتخاب کے سلسلے میں آرکیٹکٹ کی رائے کو مقدم رکھنا چاہئے۔

10 گھر میں کوئی تبدیلی کروانی ہو تو اس رائے کو مقدم کرنا چاہئے۔

11 گھر کی Colout Scheme کروانی ہو تو اس سلسلے میں Architect کی رائے ضرور پوچھنی چاہئے۔

12 Land Scape کے لئے ضروری ہے اس سے پوچھا جائے کہ کہاں کون سا پودا لگایا جائے۔

13 گھر کی تعمیر کرنے والے ٹھیکیدار کے لئے ضروری ہے کہ وہ بلڈنگ کی تعمیر کے بارے میں معلومات رکھتا ہو بہتر ہے کہ وہ بھی آرکیٹکٹ کی منظوری سے چنا جائے۔

14 گھر کی تعمیر کے دوران Specifications کو ضرور مقدم کریں اس کے لئے ضروری ہے آرکیٹکٹ سے گاہے بگاہے آگاہی حاصل کرتے رہیں۔

15 آرکیٹکٹ گھر کے مزاج کے لحاظ سے ہر کمرہ کو ڈیزائن کرتا ہے۔

16 گھر کو خوبصورت بنانے کے لئے ضروری ہے کہ اس میں Electrical Fittings جو بھی نصب کی جاویں اس کی منظوری Architect سے لی جائے۔

17 گھر کو مکمل بنانے کے لئے ضروری ہے کہ اس میں جو Bath Tiles and Fxture استعمال کئے جائیں اس کی منظوری Architect سے لی جائے۔

18 گھر کے لئے جو بھی فرنیچر خریدا جائے اس کی Curtains اس کے Colour Scheme سے تعلق بہت ضروری ہے اس لئے ضروری ہے اس کی منظوری آرکیٹکٹ سے لی جائے۔

19 گھر کی Floor Design Pattern کے بارے میں اس کی رائے لینی چاہئے۔

20 ساتھ ساتھ اس تمام کام کو پایہ تکمیل دینے والے آرکیٹکٹ کو مناسب معاوضہ بھی دیا جائے کیونکہ اگر آپ کے گھر کے Project سے اس کو فائدہ نہ پہنچ رہا ہوگا تو وہ بے دلی سے یہ تمام کام پایہ تکمیل تک پہنچائے گا جس کی وجہ سے آپ کے گھر میں بے پناہ نقائص نظر آئیں گے۔

21 گھر شروع کرنے سے پہلے اس کا ایک Model Study ضرور بنوائیں اور اگر آپ کوئی تبدیلی کرنا چاہتے ہیں تو اس کو سامنے رکھ کر کریں۔

22 گھر کے میٹریلز کے انتخاب کے ساتھ ساتھ اس کی Costing اور اس کی Feasibility کے لئے Architect سے مشورہ ضروری ہے۔

### خلاصہ

غرضیکہ اگر آپ ایک مکمل 'بہترین' ہوادار' فرنیچر کی خوبصورتی سے مزین' خوبصورت' بجٹ و فیملی ضروریات کے مطابق' گھر چاہتے ہوں تو آپ کو چاہئے کہ آپ Architect کا انتخاب کریں جو کہ آپ کے گھر کو مستقبل کا بہترین گھر بنائے گا۔

(ٹیکنیکل میگزین 97'98)

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

**مسل نمبر 31816** میں فواد احمد ولد چوہدری لطیف احمد قوم آرائیں پیشہ انجینئر عمر 25 سال بیعت...... ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 97-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100000 ڈالر بصورت انجینئرنگ سالانہ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد فواد احمد ساکن U.S.A گواہ شد نمبر1 مسعود احمد خورشید ساکن U.S.A گواہ شد نمبر 2 Muhammad Waseem ساکن U.S.A۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر 31817** میں Ili Rasli S/O Teteng Koswara پیشہ پنشنر عمر 55 سال بیعت 1956ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 96-8-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان برقبہ 204 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی-/60000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/85000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Teteng Koswara انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Nana Nasir Ahmad Bsc انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Sibli Marjm انڈونیشیا۔

**مسل نمبر 31818** میں Mr.Rasam ولد مکرم Arta Diraksa پیشہ کاشتکاری عمر 55 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 91-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- مکان مالیتی-/4000000 روپے۔ 2- زمین برقبہ 500 مربع میٹر مالیتی-/5000000 روپے۔ 3- زرعی زمین برقبہ 2150 مربع میٹر مالیتی-/4300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Rasam ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Kartinah انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Skti Kamilah انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر 31819** میں Ucin Sanusi ولد مکرم Warim Khosidin پیشہ ٹیچر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 92-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Ucin Sanusi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Maman Karmani انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Rahmat Syukur انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر 31820** میں Mrs.Suciati زوجہ مکرم DRs. Wardani پیشہ ٹیچر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 92-6-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اطلاعات و اعلانات

## نکاح

○ مکرم انور ندیم علوی صاحب ایڈووکیٹ کی بھتیجی عزیزہ رضوانہ لطیف بنت محترم عبداللطیف علوی صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول دوڑ ضلع نواب شاہ کا نکاح مکرم مقصود احمد صاحب ابن مکرم چوہدری فتح محمد صاحب ساکن L-6/11 ضلع ساہیوال، حال مقیم کینیڈا کے ساتھ محترم شیخ محمد نعیم صاحب مربی سلسلہ و انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے بعوض دولاکھ روپے حق مہر مورخہ 98-11-29 کو "پنیار ہاؤس" دارالعلوم غربی ربوہ پڑھا۔ دعا ہے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت اور مبارک ہو۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم خالد محمود صاحب کو بتاریخ 4- دسمبر 1998ء کینیڈا میں پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت بچے کا نام فہد احمد مرحمت فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری نور احمد عابد صاحب دارالصدر شمالی ربوہ کا پوتا مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کا پڑپوتا اور مکرم رانا نعیم احمد صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر، سعادت مند، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## مقابلہ بین الاضلاع خدام

○ مقابلہ بین الاضلاع مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان سال 98-1997ء / 77-1376ھ میں درج ذیل اضلاع نے حسن کارکردگی کے لحاظ سے اعزاز حاصل کیا ہے اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کے لئے مبارک فرمائے (امین)

| | |
|---|---|
| اول | ضلع کراچی |
| دوم | ضلع لاہور |
| سوم | ضلع عمرکوٹ |
| چہارم | ضلع اسلام آباد |
| پنجم | ضلع حافظ آباد |
| ششم | ضلع گوجرانوالہ |
| ہفتم | ضلع ڈیرہ غازی خاں |
| ہشتم | ضلع حیدرآباد |
| نہم | ضلع بہاولنگر |
| دھم | میرپور آزاد کشمیر |

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

انگریزی روزنامہ "دی نیوز" مورخہ 98-12-6 صفحہ 30 کا ایک اہم نوٹ

## ڈاکٹر سلام- شخصیت اور کامرانی

### مجلس انصار اللہ یو- ایس- اے کے سہ ماہی مجلہ "النحل" کا ڈاکٹر عبدالسلام پر خصوصی نمبر

وہ قومیں جو اپنے عظیم انسانوں کو یاد رکھتی ہیں اور ان کے نقش قدم پر چلتی ہیں- دنیا کی حکمرانی کرتی ہیں اور جو اپنے جانبازوں (ہیروز) کو فراموش کردیتی ہیں وہ ذلت اور انتشار کی اتھاہ گہرائی میں جاگرتی ہیں- پاکستان کے مسائل اس سوچ کا نتیجہ ہیں کہ ہیروز کے لئے بیرونی دنیا کی طرف نگاہ کی جائے۔ ہم نے غیرملکیوں کو ترجیح دیتے ہوئے ہمیشہ اپنی سرزمین کے عظیم فرزندوں کو نظرانداز کیا ہے۔

ڈاکٹر عبدالسلام جو پاکستان کے واحد نوبیل لاریئٹ (Nobel Laureate) تھے- اس سوچ کا نشانہ بنے۔ اہل پاکستان کی ذہنیت یہ ہے کہ وہ اپنے ذہین و فطین لوگوں کی ان کی زندگیوں میں قدر نہیں کرتے لیکن ان کی زندگی میں تو ان کی توقیر کی گئی لیکن موت کے بعد انہیں بھلا دیا گیا- امریکہ سے شائع ہونے والے مجلہ "النحل" نے ان پر خصوصی نمبر شائع کرکے مرحوم سائنسدان (ڈاکٹر عبدالسلام) کو خراج تحسین پیش کرنے کی عمدہ کوشش کی ہے- اس شمارہ میں ایسے مقالے شامل ہیں جو ڈاکٹر عبدالسلام کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں یعنی ان کی نجی زندگی، سائنسی کامیابیوں اور مذہبی میلان سے لے کر قومی تفاخر تک کا احاطہ کرتے ہیں- ان کے قریبی ساتھیوں کی تحریریں ان کی بعض خصوصیات کو بیان کرنے میں کچھ حد تک کامیاب رہی ہیں۔ لیکن وہ مقالہ جات اور لیکچرز جو سلام نے مختلف مواقع پر خود پیش کئے ان کی شخصیت کے حقیقی اور امتیازی اوصاف کو ظاہر کرتے ہیں...... انہوں نے برطانوی شہرت حاصل نہیں کی- خاص طور پر اس وقت جبکہ انہیں نوبیل پرائز کی توقع تھی کیونکہ وہ اپنے وطن (پاکستان) پر فخر کرتے تھے- انہوں نے انعامات میں ملنے والی رقوم صرف تیسری دنیا کے سائنسدانوں کے لئے تعلیمی و تکنیکی ادارے قائم کرنے پر ہی خرچ نہیں کی بلکہ یتیموں، بیواؤں اور طلبہ کو بھی مالی معاونت فراہم کی۔

(ترجمہ- محترم پروفیسر راجا نصراللہ خان صاحب)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## کام ہر روز بڑھے گا

○ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"تمہارا اشاعت (دین حق) کا کام ہر روز بڑھے گا اور اخراجات بھی بڑھیں گے جو آپ کو بہرحال برداشت کرنے پڑیں گے"

(سبیل الرشاد ص 209)

اللہ تعالیٰ نامساعد حالات کے باوجود جماعت احمدیہ کو ہر سال غیر معمولی ترقیات سے نوازتا ہے جس کی تفصیل ہمارے محبوب امام ہر سال جلسہ سالانہ کی ایک تقریر میں بیان فرماتے ہیں جس سے سیدنا حضرت مصلح موعود کے مذکورہ بالا ارشاد کی تصدیق ہوتی ہے۔ اس لئے اخراجات کے بڑھنے کے ساتھ مخلصین جماعت کو وعدوں میں بھی معقول اضافہ پیش کرنا ازبس ضروری ہے۔

(وکیل المال اول)

بقیہ صفحہ 1

اب تک نہیں پتہ- پھر حضرت مسیح موعود کے بارے میں سخت لفظ بولا- اور کہا کہ یہاں سے بٹالہ چلے جاؤ وہاں کا ساڑھے چار آنے ٹکٹ لگتا ہے پھر وہاں سے پیدل ہی قادیان چلے جانا- پھر میں دعائیں کرتا روانہ ہوا- اسٹیشن کی طرف دوڑا- وہاں جاکر بٹالے کا نام بھول گیا- صرف یہ یاد تھا کہ وہاں کا کرایہ ساڑھے چار آنے ہے- ٹکٹ والے کے پاس گیا اور اسے کہا کہ ٹکٹ دو- اس نے سوال کیا کہ کہاں جانا ہے- اسے کہا کہ جہاں کا کرایہ ساڑھے چار آنے ہے اس نے سوچ کر کہا کہ بٹالہ کا ٹکٹ لینا ہے؟ مجھے بٹالے کا نام یاد آگیا- میں نے کہا ہاں- وہاں جاکر وکیل میر احمد شاہ کے مکان پر جانا تھا وہ میرے واقف کار تھے- ٹانگے پر سوار ہوا تو میرے رہ نما نے کہا کہ ایک بات کا خیال رکھنا کہ اس تحصیل میں ایک شخص نے نبوت اور مہدی کا دعویٰ کیا ہے- وہ بڑا ٹھگ (نعوذ باللہ) ہے- اس کے جال میں نہ آجانا- وکیل صاحب کے گھر گیا شہر کی سیر کی تو حضور کو گالیاں دیتے کئی لوگ ملے، دل کو سخت صدمہ ہوا- دوسرے دن بھی یہی ہوا- تاہم اگلے دن قادیان کے ایک سید کو ڈیرے پر موجود پایا- میں اور وہ رات اکٹھے رہے- خوب باتیں ہوئیں- صبح میں قادیان روانہ ہوگیا-

جاری ہے

بقیہ صفحہ 6

منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/600000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/140000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ Suciati ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Drs.Wardani خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Entang Barjah ساکن انڈونیشیا-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 4

بائیکاٹ کرنے کا حکم دیا- جب 50 دن بعد خدا تعالیٰ کی طرف سے ان کی بخشش کا اعلان ہوا تو وہ خوشی خوشی حضور ﷺ کے پاس حاضر ہوئے- اور عرض کی یارسول اللہ میں اس خوشی کے موقعہ پر اپنا سارا مال خدا کی راہ میں وقف کرتا ہوں- آپؐ نے فرمایا نہیں کچھ مال رکھ لو- انہوں نے عرض کی اچھا میں خیبر والا مال رکھ لیتا ہوں- باقی سارا مال وقف کردیا-

(بخاری کتاب الزکوٰۃ)

## مسلمان خواتین

صحابہؓ کی طرح مسلمان خواتین بھی صدقہ و خیرات میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے والی تھیں- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ایک شخص حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی یارسول اللہ میری والدہ اچانک فوت ہوگئی ہیں- اور وصیت نہیں کرسکیں میرا خیال ہے اگر وہ وصیت کرتیں تو ضرور صدقہ دینے کی وصیت کرتیں- اگر میں ان کی طرف سے صدقہ دوں تو کیا انہیں ثواب ملے گا- آپ نے فرمایا ہاں یقیناً-

(مسلم کتاب الزکوٰۃ)

اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ فوت ہونے والی خاتون کس قدر مالی قربانی کرنے والی تھی کہ گویا انفاق اس کی فطرت ثانیہ بن چکی تھی- اسی لئے جب وہ وصیت نہ کرسکی تو اس کے بیٹے کو اور کوئی وصیت نہ سوجھی سوائے اس کے کہ وہ مال خرچ کرنے کی وصیت کرتی۔

## دو مٹھیاں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ مالی قربانی کی تحریک کی تو ایک صحابی جن کے پاس اور کچھ نہیں تھا وہ جو کی دو مٹھیاں لائے اور انہوں نے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں پیش کردیں- مخالفوں نے اس بات کو دیکھا تو ہنسے اور کہنے لگے کہ اب دنیا جو کی ان دو مٹھیوں سے فتح ہوگی حالانکہ اگر ان کی آنکھ کھلی ہوتی تو وہ سمجھتے کہ یہ جو کی دو مٹھیاں نہیں تھی بلکہ (دین) کی محبت میں بے تاب ہونے والے ایک دل کے خون کے دو قطرے تھے جو اس نے محمد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کئے اور دنیا دل کے خون کے قطروں سے ہی فتح ہوا کرتی ہے-"

(تفسیر کبیر جلد 6 ص 53)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں-

"عزیزو یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے- اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا- چاہئے کہ زکوٰۃ دینے والا اسی جگہ اپنی زکوٰۃ بھیجے اور ہر ایک شخص فضولیوں سے اپنے تئیں بچاوے- اور اس راہ میں وہ روپیہ لگادے اور بہرحال صدق دکھاوے تا فضل اور روح القدس کا انعام پاوے کیونکہ یہ انعام ان لوگوں کے لئے تیار ہے جو اس سلسلہ میں داخل ہوئے ہیں-"

(کشتی نوح ص 85)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 11- دسمبر- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 7 سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 21 سنٹی گریڈ
12- دسمبر غروب آفتاب 5-07
13- دسمبر طلوع فجر 5-29
13- دسمبر طلوع آفتاب 6-58

## عالمی خبریں

### کوئی اہمیت نہیں

ایران نے کہا ہے کہ منشیات پیدا کرنے والے ممالک کی فہرست سے ان کے ملک کے نام کے اخراج کی کوئی اہمیت نہیں- تہران ریڈیو نے ایک تبصرے میں کہا کہ امریکہ ایران تعلقات بہتر بنانے کے لئے اس کوشش کی کوئی اہمیت نہیں- واضح رہے کہ امریکہ نے ایران کو دہشت گردی کی حمایت کرنے اور وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کو حاصل کرنے کی کوشش کے الزامات لگا کر ایران پر کئی پابندیاں عائد کر رکھی ہیں-

### نیٹو کے اختلافات

میں خلیج اور وسیع ہو گئی- امریکہ چاہتا ہے کہ نیٹو کو اقوام متحدہ کی اجازت کے بغیر اپنے مقاصد کے لئے استعمال کیا جائے- یورپی ملکوں نے امریکہ کی اس تجویز کو مسترد کر دیا- فرانس نے کہا کہ اس تجویز سے نیٹو ممالک کے درمیان پھوٹ پڑ جائے گی-

### واجپائی کے خلاف بغاوت

مرکز کی ریشہ دوانیوں کے خلاف بہار نے واجپائی حکومت کے خلاف بغاوت کا اعلان کر دیا ہے- بہار کی حکمران جنتا دل اور سماج وادی پارٹی نے مرکزی حکومت کے خلاف مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے بہار کی تقسیم کے منصوبوں' مہنگائی اور لالو پرشاد کو کرپشن کے مقدمات میں پھنسانے پر شدید احتجاج کیا- بہار کی وزیراعلیٰ ربڑی دیوی نے کہا کہ سی بی آئی نے لالو پرشاد کے خلاف کارروائیاں جاری رکھیں تو بہار جل اٹھے گا-

### عراق کا پھر انکار

عراق نے ایک بار پھر اقوام متحدہ کے معائنہ کاروں کے کام میں رکاوٹ ڈال دی ہے- یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب اقوام متحدہ کے معائنہ کاروں نے بعث پارٹی کے دفتر کی تلاشی لینا چاہی- معائنہ کاروں کو پہلے روک دیا گیا لیکن بعد ازاں عراق نے کہا کہ چار افراد کو معائنہ کرنے کی اجازت ہے- لیکن معائنہ کاروں نے کہا کہ تمام بارہ افراد کو جانے کی اجازت دی جائے-

### البرائیٹ کی دھمکی

بعث پارٹی کے دفتر کی تلاشی سے روکے جانے پر امریکی وزیر خارجہ مسز البرائیٹ نے دھمکی دی کہ اس سے عراق کو نقصان ہو گا- اس سے عراق کے خلاف حملوں کی راہ ہموار ہو سکتی ہے-

### برطانیہ کا اصرار

برطانیہ نے اصرار کیا ہے کہ چلی کے جنرل پنوشے کو بالآخر سپین کے حوالے کر دیا جائے گا- چلی کی حکومت نے اس پر اپنے احتجاج کا سلسلہ جاری رکھا ہے- سپین میں حکمرانی کے دور میں جنرل پنوشے کا دور سخت مظالم کا دور شمار ہوتا ہے اور ہزاروں لوگ اس دور میں ہلاک کئے گئے جن میں زیادہ تر سپینش تھے-

### فلسطین جنرل کونسل کا اجلاس

فلسطین کی جنرل کونسل کا اجلاس شروع ہو گیا ہے جس میں میری لینڈ امن سمجھوتے پر عمل درآمد میں رکاوٹوں پر غور کیا جائے گا- جنرل کونسل کا اجلاس علاقے میں صدر کلنٹن کی آمد سے چند دن پہلے ہو رہا ہے- صدر یاسر عرفات اس اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں-

### فلسطینیوں کا احتجاج

فلسطینی قیدیوں کی اسرائیل کی جیلوں سے رہائی سے انکار کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اسرائیل کے خلاف مظاہروں کا سلسلہ جاری رکھا گیا- اسرائیل فوجیوں نے مظاہرین پر آنسو گیس پھینکی اور فائرنگ کی جس سے کئی فلسطینی زخمی ہو گئے-

### اسرائیل کے خلاف دفعات

فلسطینیوں کی جنرل کونسل کے اجلاس میں اسرائیل کے خلاف دفعات خارج کر دی گئی ہیں- یہ عمل میری لینڈ امن سمجھوتے پر عمل درآمد کے لئے کیا گیا ہے جو دفعات نکال گئی ہیں ان میں کہا گیا تھا کہ اسرائیل کو تباہ و برباد کر دیا جائے گا-

### روس کا میزائل تجربہ

روس نے میزائل کا ایک کامیاب تجربہ کیا ہے- روس کے عہدیداروں نے بتایا ہے کہ ان کی ضروریات کے مطابق تجربہ کے سارے اجزاء کامیابی سے مکمل ہو گئے ہیں-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## ملکی خبریں

### پاکستان کی اہمیت

وزیر اطلاعات مشاہد حسین نے کہا ہے نواز شریف کا دورہ کامیاب رہا ہے- امریکہ نے پاکستان کی اہمیت تسلیم کر لی ہے- جس کی وجہ سے پابندیاں اٹھا لی ہیں- پاکستان کو وہ اہمیت دی جا رہی ہے جو پہلے اسے حاصل نہ تھی- صرف فوجی پابندیاں رہ گئی ہیں- طیاروں کا مسئلہ 30- دسمبر تک دیکھیں گے پھر کوئی قدم اٹھائیں گے- وزیراعظم کے کلنٹن کے ساتھ مذاکرات توقع سے زیادہ کامیاب رہے- دورہ کی ناکامی کا تاثر غلط ہے-

### لاؤڈ سپیکر کی پابندی

صدر مملکت رفیق تارڑ نے کہا ہے کہ میں پنجاب حکومت سے لاؤڈ سپیکر پر پابندی ختم کرنے کے لئے کہوں گا- علماء کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ علماء شریعت کے نفاذ کے لئے اپنا کردار ادا کریں کیونکہ تمام مسائل کا حل اسی میں ہے-

### مسلمان ہونے کے لئے سرٹیفکیٹ

آصف زرداری رہائی کمیٹی کے رہنماؤں نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ سینٹ کی ایک سیٹ کے لئے ساجد میر نواز شریف کے قدموں میں نہ گریں- ہمیں مسلمان ہونے کے لئے کسی ملاں کے سرٹیفکیٹ کی ضرورت نہیں- درباری ملاں اپنی حیثیت میں رہیں تو بہتر ہے-

### سرے محل میں چوری

بے نظیر بھٹو اور آصف زرداری کے مبینہ طور پر ملکیتی سرے محل میں چوری کا ڈرامہ رچایا گیا ہے- تاکہ برطانوی عدالتوں کی طرف سے محل کو تحویل میں لینے کے خطرے کے پیش نظر نوادرات غائب کئے جا سکیں- باخبر ذرائع کے مطابق نوادرات کہیں اور منتقل کر دیئے گئے ہیں-

### بھارت کو بجلی کی فروخت

بھارت پاکستان سے 500 کلو واٹ بجلی خریدے گا- معاہدے پر عمل درآمد کے لئے کمیٹی قائم کر دی گئی- یہ کمیٹی وزارت پانی و بجلی' وزارت خارجہ اور وزارت خزانہ کے نمائندوں پر مشتمل ہو گی-

### عازمین حج کے لئے مرکز

عازمین حج کی قرعہ اندازی کے کام کو زیادہ شفاف بنانے کے لئے اسلام آباد میں ایک مرکز قائم کیا جا رہا ہے جس کا مقصد اس عمل کو شفاف بنانا ہے-

### فوجی عدالتوں کو مقدمے سندھ

سندھ میں فوجی عدالتوں کو بھجوائے جانے والے 16 مقدمے روک لئے گئے ہیں- بی بی سی نے بتایا ہے کہ ان عدالتوں میں بھیجے گئے 3 مقدمات میں سے ابھی تک کسی کا فیصلہ نہیں آسکا- سماعت طویل ہے اور بد انتظامیاں دیکھنے میں آ رہی ہیں- بہت سے ملزمان کو وقت پر نہیں لایا گیا جس پر جج صاحبان نے ناراضگی کا اظہار کیا-

### بے نظیر کی اپیل مسترد

سپریم کورٹ نے بے نظیر بھٹو کی وہ اپیل مسترد کر دی ہے جس میں انہوں نے درخواست کی تھی کہ احتساب بنچ راولپنڈی کے جج محمد نواز عباسی کی عدالت سے مقدمہ کسی اور عدالت میں منتقل کر دیا جائے- عدالت نے اپنے فیصلہ میں کہا کہ اپیل ناقابل سماعت ہے- ملزم کو خواہ کچھ اعتراض ہو مقدمہ کا فیصلہ متعلقہ جج کے ضمیر پر چھوڑ دیا جائے- بے نظیر کے وکیل نے کہا کہ عدالت جسٹس عباسی کو مقدمہ سے الگ ہونے کا مشورہ دے- عدالت نے کہا کہ ہم مشورہ دے دیں گے تاہم ایسا کرنا خود جج کی اپنی صواب دید پر منحصر ہے-

### نہ کشکول نہ سودے بازی

وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ نہ تو میں امریکہ کشکول لے کر گیا اور نہ سودے بازی کی- ایف سولہ کا مسئلہ حل ہونے کے قریب ہے- سی ٹی بی ٹی پر دستخطوں کی شرطیں لگانے والے ہار گئے- دورے کی کامیابی سے کیا مراد ہے؟ کیا کلنٹن 3- دسمبر کو ہی کشمیر میں رائے شماری کرا دیتے-

### وفد میں صرف 51- افراد

وزیراعظم نے کہا کہ میرے دورہ امریکہ کے وفد میں افراد کی تعداد کو مبالغہ آمیز انداز میں بڑھا چڑھا کر پیش کیا جا رہا ہے-

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹرز، غلام سرور طاہر اینڈ سنز فون 213158

نئے و پرانے امراض کی بفضلِ خدا کامیاب علاج گاہ
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور فون ۲۱۱۱۸۶
ڈاکٹر منصور احمد بھٹی ڈاکٹر سرور کریم بھٹی
پریکٹیشنرز از ۱۹۳۰ء کوالیفائیڈ ہومیو پیتھ
فون یا خط کے ذریعے سے بھی مشورہ کر سکتے ہیں

اکیسویں صدی کی طب
ہولز موپیتھی
ٹریننگ و ٹریٹمنٹ بذریعہ ڈاک
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ فون نمبر 212694

Quality Offset / Screen Printing
Nameplates, Stickers, Monograms, Computer Signs,
Hard & Flexible Crystal Labels, Holy Gifts in Metallic Mounts,
Giveaways etc. & 3 - D Hologram Stickers for Security.
Multicolour (Pvt) Limited
129-C, Rehmanpura, Lahore, Pakistan. Ph: 759 0106, Fax: (92-42) 759 4111